باقیاتِ فتاویٰ رشیدیہ

محدث دوراں، افقہ زماں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

کے

ایسے تقریباً ایک ہزار فتاویٰ کا مجموعہ جو فتاویٰ رشیدیہ
میں شامل نہیں اور اب تک غیر مطبوعہ یا ناپید تھے

تلاش، جمع و ترتیب اور حواشی

نور الحسن راشد کاندھلوی

ناشر

حضرت مفتی الٰہی بخش اکیڈمی

کاندھلہ ضلع پربدھ نگر (مظفر نگر) یوپی، انڈیا

toobaa-elibrary.blogspot.com

باقیات فتاویٰ رشیدیہ

محدث دوراں، فقیہ زماں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی

کے ایسے تقریباً ایک ہزار فتاویٰ کا مجموعہ جو فتاویٰ رشیدیہ
میں شامل نہیں اور اب تک غیر مطبوعہ یا ناپید تھے

تلاش، جمع و ترتیب اور حواشی
نور الحسن راشد کاندھلوی

ناشر
حضرت مفتی الٰہی بخش اکیڈمی
کاندھلہ ضلع پربدھ نگر (مظفر نگر) یوپی، انڈیا

باقیات فتاویٰ رشیدیہ

محدث دوراں، افقہ زماں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے
تقریباً ایک ہزار ایسے فتاویٰ کا مجموعہ
جو فتاویٰ رشیدیہ میں شامل نہیں اور چند کے علاوہ تمام غیر مطبوعہ اور نہایت
نادر و کم یاب تھے

جمع و ترتیب حواشی اور مقدمہ

نور الحسن راشد کاندھلوی

مزید حواشی وافادات

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دام ظلہ
شیخ الحدیث وصدر المدرسین، دار العلوم دیوبند

ناشر

حضرت مفتی الٰہی بخش اکیڈمی

کاندھلہ، ضلع پربدھ نگر (مظفر نگر) یوپی - انڈیا

مفتی الٰہی بخش اکیڈمی کاندھلہ

حضرت مولانا گنگوہی کا ایک مشہور تاریخی فتویٰ

ہندوستان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

فتوائے دار الحرب

اس فتوے کا پس منظر، اس کے محرکات، اس سوال کرنے والے، اس فتوے کے قلمی نسخے، نئی پرانی طباعتیں اور ان کے متعلقات۔ نیز مکمل فتویٰ کا قدیم اور صحیح ترین متن، فتوی کا مفصل سوالنامہ، جو اس تحریر کا محرک بنا تھا۔

مفصل مقدمہ، پس منظر و پیش منظر، اصل فارسی متن اور فتوے کا اردو ترجمہ

ترتیب و تحقیق اور حواشی و تصحیح

نور الحسن راشد کاندھلوی

نہیں ہوا، کہ کہاں تحت عرش ہے اور کہاں سجدہ ہوتا ہے، آپ تو نابینا ہیں۔ فقط

(مجموعہ فرخ آباد ص ۲۶-۲۳)

(۹۱۶) صفت ضحک کی حدیث کا مطلب؟

تقریر مولانا مدظلہ العالی: فرقہ جہمیہ منکر صفات حق تعالیٰ کا ہے، وہ کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کی ذات ہی ذات ہے، صفت زائد کوئی اس کی نہیں، یہ اسی واسطے ان لوگوں نے لغویات بکے کہ تعدد قدماء کا لازم۔ محدثین ان کا رد کرتے ہیں، اور وہ حدیث جس میں کسی صفت خدا تعالیٰ کا ذکر ہے روایت کرتے ہیں، اور حدیث ضحک رب لا [؟] لخ میں بھی ذکر ضحک ہے، کہ وہ بھی ایک صفت ہے، اسی واسطے اس کو اس باب میں لایا ہے۔ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ، حق تعالیٰ بندوں کے مایوس ہونے سے حق تعالیٰ کی طرف سے، اور غیروں کے تقرب حاصل کرنے سے، تعجب کرتا ہے، کہ کیسے [نا]فہم ہیں کہ قادر تعالیٰ شانہ قنوط کر کے، عاجزوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ فقط

(مجموعہ کلاں ص ۳۰)

(۹۱۷) سورج چاند گرہن کے متعلق دار قطنی کی ایک حدیث کی تحقیق:

سوال: حامداً و مصلیاً و مسلماً اما بعد! عرض یہ ہے کہ سرفراز نامہ پہنچا، چند مسائل میں پھر جواب شافی کا امیدوار ہوں:

اول یہ کہ مولوی رفیع الدین صاحب دہلوی اور بعض علماء نے رمضان کے کسوف اور خسوف میں تاریخیں معین نہیں کی ہیں اور پنجابی زبان میں ایک رسالہ ہے اور خسوف کی تیرہویں اور کسوف کی ستائیسویں تاریخ لکھی ہے اور سنا جاتا ہے کہ وہ رسالہ شاہ ولی اللہ صاحب کے کسی رسالہ کا ترجمہ ہے اور نواب صدیق حسن خاں مرحوم کے کسی رسالہ میں پہلی اور پندرھویں کی ایک روایت نقل کر کے یہ مضمون لکھا ہے کہ شیخ مرغی [کذا؟] نے اس تعین کا انکار کیا ہے، فقط۔

ان وجوہ سے یہ امر ضرور قابل تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ وہ حدیث دار قطنی کی صحیح ہے یا ضعیف، اور اگر ضعیف ہے، تو ضعیف کس وجہ سے ہے، اور تیرہویں اور ستائیسویں بھی کسی حدیث سے ثابت ہے، یا نہیں؟

جواب: از بندہ رشید احمد عفی عنہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسوف و خسوف کی تاریخ بعض جگہ سے مطلق معلوم ہوتی ہے، اور دار قطنی سے معین معلوم ہوتی ہے، جیسا کہ [نواب] صدیق حسن نے لکھا ہے۔ اس روایت کی تضعیف بندہ نے کہیں نہیں سنی۔ واللہ اعلم (۱)

(فرخ آباد ص ۲۶-۲۳)

(مکتوب بنام مولانا نظیر حسین)

(۱) دار قطنی کی روایت مقطوع ہے، اس کی سند میں عمرو بن شمر اور جابر جعفی دو نہایت ضعیف [بلکہ کذاب] راوی ہیں۔ محمد باقر فرماتے ہیں: ہمارے مہدی کی دو نشانیاں ہیں، یہ دو نشانیاں جب سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، نہیں پائی گئیں۔ ا۔ رمضان کی پہلی رات میں چاند گہنائے گا، اور رمضان کی پندرہ تاریخ میں سورج گہنائے گا۔ یہ دونوں نشانیاں جب سے آسمان زمین پیدا کئے گئے ہیں، نہیں پائی گئیں۔ یہ حدیث مرفوع نہیں ہے محمد باقر جو تابعی ہیں، ان کا قول ہے۔ سنن دار قطنی ۱/۱۸۸ [مطبع فاروقی دہلی] (نور)